نیا لیے صفحہ کے ہسپتال پارلیمانی 3800 ڈاکٹروں کی ہڑتال کے ایک ہفتے میں وفاقی وزارت صحت نے ہسپتالوں کو ایمرجنسی خدمات جاری رکھنے کا حکم دیا

ایمرجنسی کا مقدمہ قبول کرنے والے ڈاکٹروں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا، وزیر صحت کا اعلان

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث ایمرجنسی وارڈ میں مریض کا انتظار کرتے ہوئے لواحقین

اسلام آباد/کراچی (اسٹاف رپورٹر) 12 مئی 2025: وفاقی وزارت صحت نے تمام سرکاری ہسپتالوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ ایمرجنسی خدمات بلا تعطل جاری رکھی جائیں اور کسی مریض کو ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث واپس نہ کیا جائے۔ وزیر صحت ڈاکٹر ہما نواز کھوسہ نے پیر کی صبح پریس کانفرنس میں کہا کہ ہڑتال کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کا علاج ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزارت صحت کے مطابق ملک کے 12 بڑے سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ، آپریشن تھیٹر اور آئی سی یو کام کر رہے ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ ہڑتال کرنے والے ڈاکٹروں کی جگہ ریزرو ڈاکٹرز اور ہاؤس جاب کرنے والے ڈاکٹرز کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی میں آنے والے مریض سے پہلے فیس یا کاغذات نہیں مانگے جائیں گے بلکہ پہلے علاج کیا جائے گا۔

وزیر صحت نے ڈاکٹروں کے تحفظ کے حوالے سے کہا کہ ایمرجنسی میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو قانونی تحفظ دیا جائے گا تاکہ وہ بغیر خوف کام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں تشدد کے واقعات کی صورت میں سیکیورٹی اہلکار فوری کارروائی کریں گے۔ وزارت صحت کے ترجمان کے مطابق ہیلپ لائن 1166 پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی اور ہر شکایت کا 48 گھنٹے میں جواب دیا جائے گا۔

ڈاکٹروں کی تنظیم پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے ترجمان نے وزارت صحت کے اعلان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہڑتال کا فیصلہ مریضوں کو تکلیف دینے کے لیے نہیں کیا گیا بلکہ تنخواہوں اور سیکیورٹی کے مسائل کے باعث کیا گیا تھا۔ ترجمان کے مطابق ایمرجنسی وارڈ میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو خطرناک حالات کا سامنا ہے اور ان کے تحفظ کے بغیر وہ مریضوں کا علاج نہیں کر سکتے۔ تنظیم نے کہا کہ مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں اور وہ وزارت صحت کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہیں۔

وزیر صحت نے صحافیوں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ ہڑتال کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف پیمرا اور پیکا کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے اور سوشل میڈیا پر غلط معلومات پھیلانے والے افراد کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی میں آنے والے مریض کی تصویر یا ویڈیو بنانا قابل گرفت جرم ہے اور اس کے لیے الگ سے ہیلپ لائن قائم کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر ہما نواز کھوسہ نے کہا کہ وزارت صحت کا ہدف ہے کہ ہفتے کے اندر تمام بڑے ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہسپتال میں ایک شکایت سیل قائم کیا جائے گا جو روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ جاری کرے گا۔ وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ریٹائرڈ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث ایمرجنسی وارڈ میں آنے والے مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں کی طرف بھیجا گیا۔ ریسکیو 1122 کے ترجمان کے مطابق پیر کی صبح 580 مریض ایمرجنسی وارڈ سے واپس بھیجے گئے جن میں سے 2024 کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ ریسکیو 1122 کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز نے کہا کہ ایمبولینس عملہ ہر ہسپتال کے باہر موجود رہا اور کسی مریض کو راستے میں نہیں چھوڑا گیا۔

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث ایمرجنسی وارڈ میں آنے والے مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں کی طرف بھیجا گیا۔ ریسکیو 1122 کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز نے کہا کہ ایمبولینس عملہ ہر ہسپتال کے باہر موجود رہا اور کسی مریض کو راستے میں نہیں چھوڑا گیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق پیر کی صبح 580 مریض ایمرجنسی وارڈ سے واپس بھیجے گئے جن میں سے 2024 کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ ریسکیو 1122 کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز نے کہا کہ ایمبولینس عملہ ہر ہسپتال کے باہر موجود رہا اور کسی مریض کو راستے میں نہیں چھوڑا گیا۔

(صفحہ/ایڈیٹر کا صفحہ)

ہڑتال کے نمائندہ کے مطابق ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث ایمرجنسی وارڈ میں آنے والے مریض کو واپس بھیجا گیا۔ ایمرجنسی وارڈ کے باہر مریض کے لواحقین کا انتظار کرتے ہوئے لواحقین کا ہجوم۔